شعاعِ نور

# Shwa'ay Noor

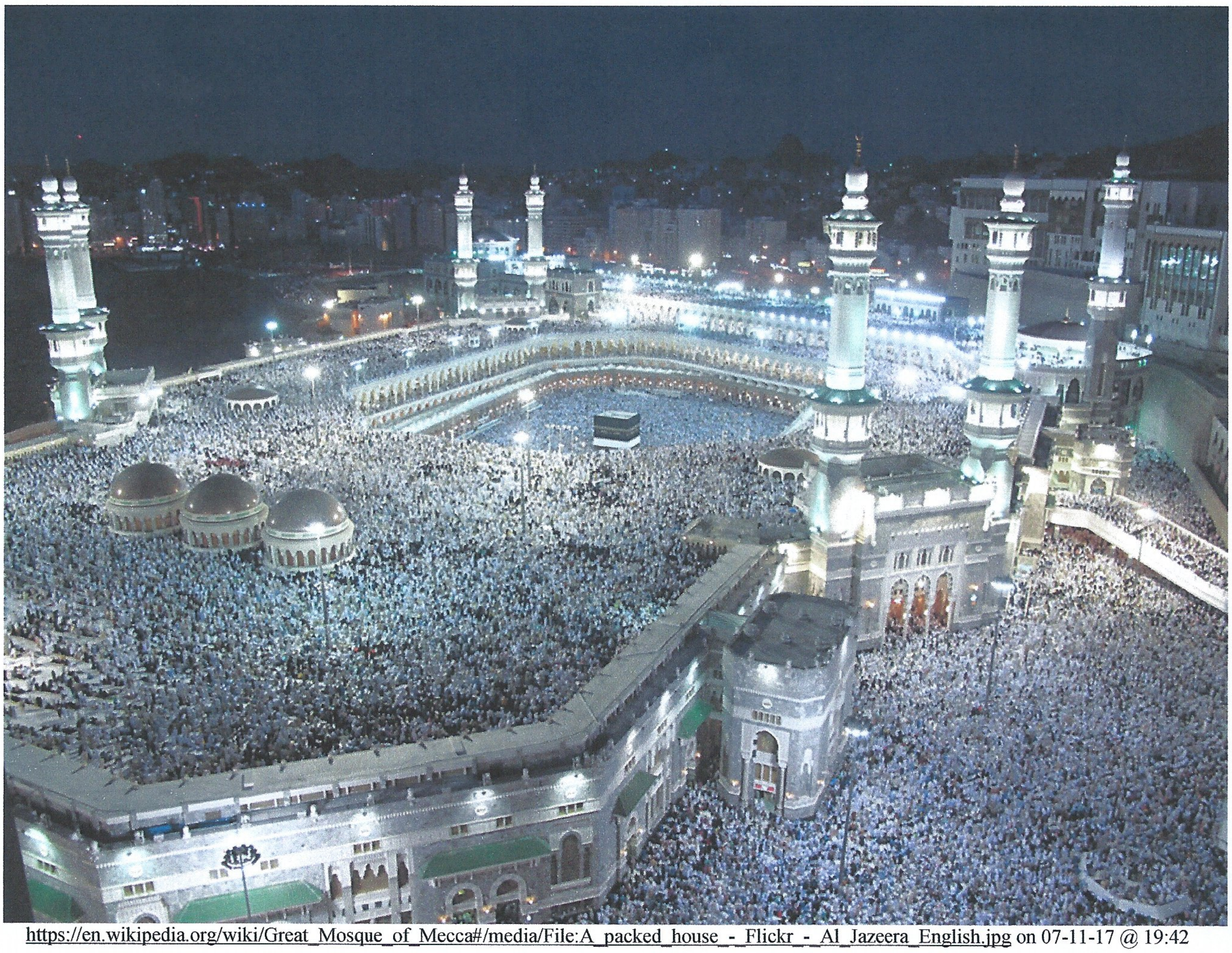

https://en.wikipedia.org/wiki/Great_Mosque_of_Mecca#/media/File:A_packed_house_-_Flickr_-_Al_Jazeera_English.jpg on 07-11-17 @ 19:42

A collection of poems written by


## Sahibzadi Zahida Mazhar

Newcastle Upon Tyne, United Kingdom



**Copyright © Zahida Mazhar 2017**

# میری کتاب شعاعِ نور آقا جی کے نام

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام
علیک یا خاتم المرسلین امام الانبیا حبیب کبریا
رحمۃ للعالمین شافع المذنبین و علی آلہٖ و
اصحابہٖ و ازواجہٖ الطاہرات الطیبات
امہات المومنین الی یوم الدین ٥
برحمتک یا ارحم الراحمین ٥ جل جلالہٗ

کروڑوں درود اور کروڑوں سلام
بہ روحِ محمد صلاۃ و سلام
نبوت ہوئی ختم جن پر تمام
بنام محمد علیہ السلام

## انتساب و احوال

میرے آقا و مولیٰ رحمۃ للعالمین سرورِ انبیاء خاتم النبیین
و خاتم المرسلین شافع روز جزا حبیبِ کبریا دل و جانِ ما
محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے نام
عقیدت نیازمندانہ عاشقانہ ہدیہ حمد و نعت اس
امید کے ساتھ، اس خواہش اور تمنا کے ساتھ کہ
قبول ہوں میرے آقا کی بارگاہ یہ پھول

اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی آرزو اور التجا ہے کہ

اے تسنیم و کوثر کے والی خدا را
میرے سر رہے تیرا تاجِ غلامی

کیونکہ میرے فکر کی پاکیزگی روح کی جلا اور میرے
شبستانِ حیات میں نور و نکہت اور حمد و نعت کے

معطرو مطہر پھولوں سے پیار اسی محبوبِ دو عالم رحمتِ دو جہان سرورِ دنیا و دین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کا ہی فیضان و کرم ہے

آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ خود نورٌ علیٰ نور ہیں اور نور و رحمت تقسیم کرنا ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے اور اس جود و کرم کی حامل سب سے بڑی زندہ مثال میں خود ہوں کیونکہ مجھ کم عقل اور کم فہم کے پاس دینی یا دنیاوی علوم کی کوئی بھی سند نہیں ہے مگر میرے کریم آقا جی کے دریائے رحمت میں یکدم طغیانی آگئی اور مجھ جاہلِ مطلق پر انعام و اکرام کی بارش ہونے لگی ہر روز بلا ناغہ آمد ہوتی رہی یوں چند ماہ میں حمد و نعت فغاں و فریاد التجا و دعا سے مزین میری پہلی کتاب تفہماتِ طیب تیار ہوگئی الحمدللہ ربّ العالمین جبکہ مجھے کوئی بتانے یا اصلاح کرنے والا بھی میسر نہیں تھا میری تفہماتِ طیب محترم قارئین کو پسند بھی آگئی اور کیوں پسند نہ آتی جبکہ کتاب تو مجھ نااہل سے لکھوائی گئی تھی یقین جانئے یہ حقیقت ہے کہ

وہ لکھوا رہے تھے۔ لکھی جا رہی تھی
میں لکھتی تھی پھر اُن کو بتلا رہی تھی
مجھے کیا خبر شاعری کے رموز
مگر پھر بھی لکھتی ہوں نعتیں ہنوز

اور پھر کرمِ بالائے کرم کہ ابھی پہلی کتاب چھپ کر مجھ تک نہیں پہنچی تھی کہ پھر مسلسل آمد ہوتی رہی اور یوں میں نے تفہماتِ طیب کے بعد حمد و نعت کے موتی چنتے ہوئے شعاعِ نور بھی مکمل ترتیب دے لی

کیونکہ میرے آقا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم جی
ہر روز اپنی رحمت کے نایاب موتی مجھ پر نچھاور
کر رہے تھے لٹا رہے تھے اور میں نے نغمات طیب لکھ کر
دوسری شعاع نور اور ساتھ ہی ساتھ دینی کاموں
کی ایک کتاب بزم نور لکھ کر ایک کتاب ادبی کہانیوں
اور افسانوں کی بھی میناۓ ادب کے نام سے تیار کر لی ہے
اب جب کہ میری کتاب نور کی دھار ابھی مکمل ہو چکی ہے تو میں نے
دہلی میں ماہنامہ آستانہ والوں کو اپنی 7 کتب شائع کرنے
لئے صدقہ جاریہ کی نیت سے رقم اپنے پلے سے ادا
کر کے شائع شدہ کتب مفت تقسیم کرنے کی بھی
اجازت دے چکی ہوں اللہ کے فضل و کرم سے اب
ایک اور کتاب نغمات نور یعنی نعتیہ کلام بھی انشاء اللہ
جلد ہی مکمل ہو کر معزز قارئین کرام کی خدمت
میں پیش کر دی جائے گی جو یقیناً میرے باذوق
قارئین کی روحانی تسکین کا موجب ہو گی انشاء اللہ
مجھے یہ سب لکھتے ہوئے خود پر تعجب بھی ہو رہا ہے
کہ یہ معجزہ کیسے رونما ہو گیا ہے اسی بنا پر میں
نے اپنی 7 کی 7 کتب محسن انسانیت آقا حبیب
کبریا کی بارگاہ اقدس میں شکر گزاری کے آنسوؤں
کے نذرانے پیش کرتے ہوئے شہنشاہ دو عالم آقا
صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب عالی میں پیش خدمت
کر دی اب ایک دیوان نور سرور کے نام سے بھی مکمل ہو چکا ہے الحمد للہ
اب امید ہے کہ رحیم و کریم آقائے دو جہان صلی اللہ
علیہ وسلم مجھ گنہگار و سیاہ کار کے صغیرہ اور
کبیرہ گناہوں کی بخشش کے علاوہ اپنی نوازش
و کرم کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور اس کنیز مکترین

۱

پر اور میری بیٹیوں پر بلکہ ان کی نسل تا نسل آل اولاد
پر تا ابدالآباد اپنی خاص الخاص رحمتوں میں سمیٹ
کر ہر جہان میں نور و رحمت اور سرفرازی عطا فرمائیں
گے ہر جہان ہر مقام پر حمد و نعت کے پھولوں سے حیات وممات
ان کے چمنستان بھرے رکھیں گے آمین ثمہ آمین یارب العالمین
دنیا ہو یا آخرت لحد ہو یا میدانِ حشر پل صراط سے
دارالسلام تک ہر لمحہ ہر جگہ ہر طرح ہر حال میں
آقا رحمۃ اللعالمین کا دستِ شفقت و رحمت سب کے
سروں پر رہے گا انشاء اللہ بحقِ لاالٰہ الااللہ محمد الرسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین ۰ آمین
اور اللہ رحمان و رحیم کی نظرِ کرم سے روحانی جسمانی
شفائے کاملہ عاجلہ نصیب ہوگی آمین ہر ایک جہان میں
روحانی جسمانی رزقِ حلال و طیب کی فراوانی اور
خیر و عافیت مقدر ہو آمین ثمہ آمین یارب العالمین

میں سوالی ہوں محمد مصطفٰے سے پیار کی
شافعِ محشر سے ربِ ذوالمنن دیدار کی
جب سلام ذوالمنن سے شاد ہو کر کامران
اور کچھ ہوں نار میں کہتے خدایا الامان
ایسے لمحے آپ کا دیدار خوش کن ہو نصیب
زاہدہ کو جامِ کوثر بھی عطا کرنا حبیب

میری ساتوں کتب بارگاہِ رحمۃ اللعالمین میں شرفِ قبولیت پالیں آمین

اور ہاں میں چونکہ ایک عیال دار خاتون ہوں مگر
خود کو مس زاہدہ مظہر لکھتی ہوں اس بات پر
معترض حضرات نے اس بات کی وضاحت چاہی ہے

تو معزز قارئین یوں تو کئی وجوہ اور بھی ہو سکتی ہیں مگر میں
صرف ایک وجہ لکھ کر آپ حضرات کو مطمئن کرنے پر
اکتفا کروں گی اور وہ یہ کہ میں جو بچپن میں بچوں
کے صفحے پر جو اتی میں روزنامہ جنگ لندن اور ہفت روزہ
اخبار وطن یا ہفت روزہ راوی بریڈفورڈ وغیرہ
میں زاہدہ مظہر کے نام سے لکھتی رہی ہوں چونکہ
حافظ مظہر الدین مرحوم و مغفور میرے محترم
والد ماجد کا نام نامی اسم گرامی ہے اسی واسطے سے
اپنے نام کے ساتھ مس لگانے کا مقصد صرف یہ ہے
کہ میرے محترم قارئین کرام کہیں غلطی سے انجانے میں مجھے
مسز مظہر کہہ کر گنہگار نہ ہوں مگر جب مس لکھا
ہوا دیکھیں گے تو جان جائیں گے کہ اپنے نام کے ساتھ
باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ تو مغالطے کا امکان نہ ہوگا۔
یوں بھی آج کے دور میں اور وہ بھی اس پرائے
دیس میں بے شمار مسائل و مصائب کے باعث
باپ کا نام ہی ایک گوشۂ عافیت مل سکا ہے
اس لئے براہ کرم اعتراض سے اجتناب برتیں
کیونکہ میرے مس ہونے سے کسی کا کوئی نقصان
نہیں ہوتا نہ ہی کسی کی صحت متاثر ہونی چاہیئے
میں اپنے باشعور اور مخلص قارئین کی تعمیری
تنقید کی منتظر رہوں گی میری غلطیوں کی
نشاندہی اور اصلاح میں حصہ لے کر مجھے
شکریہ کا موقع فراہم کیجیئے مجھے خوشی ہوگی اور
مجھے میری بیٹیوں اور نواسیوں کو دعائے خیر میں
یاد رکھئے جزاک اللہ

مس زاہدہ مظہر
نیوکاسل انگلینڈ

# حمد

میرے اللہ تعالیٰ کا اکرام ہے
ذہن میں حمد اس کا انعام ہے
ثنا تیری کرتی صبح و شام ہوں
میں راتیں بھی کرتی تیرے نام ہوں

میرے ربّ کی عظمت ہے سب پر عیاں
وہ رہتا ہے پردے میں یوں تو نہاں

صمد ہے احد ہے جو سب کا خدا
نہیں باپ اس کا نہ ماں نے جنا
وہ حیّ و قیّوم ہے قائم سدا
نہیں بہن بھائی نہ رشتہ تیرا
تو ہے لاشریک لہٗ یکتا
نہیں اونگھ تجھ کو نہ تھکتا ذرا
بزرگ اور برتر خدا کبریا
اسی کے یہ کوہ و دمن یہ سما
یہ جن و انس قدسیوں کے جہاں
اسی کے ہیں محکوم کرّوبیاں
سمندر ہوں ندیاں کہ ہوں گلستاں
میرے ربّ کے سارے زمیں آسماں
اسی نے جہانوں کو دی زندگی
کیا حکم کرتے رہو بندگی
شجر اور حجر یہ زمیں آسماں
تیری حمد کرتے ہیں جو ہیں جہاں

2

5

# حمد

کیا تیری توصیف عالم کرے
خدا نہ کبھی ہم کو نادم کرے

بھرے نعمتوں سے جو طباق ہے
سبھی کا وہ مالک ہے رزاق ہے

بخشتا ہے سب کے وہ جرم و خطا
رحم سب پہ کرتا ہے ربّ العلی

تو ہے خالق و مالکِ کل جہاں
تیری زاہدہ تجھ سے ہے خوش گماں

786

3

1

# حمد

وہی خدا ہے وہی الٰہ ہے
وہ سب کا مالک وہ کبریا ہے

وہ سب سے اعلیٰ عظیم ہے جو
ورے خرد سے مقیم ہے جو

ہے لوح جس کی قلم ہے جس کا
زمین اس کی زمان اس کا

عرش سے اوپر ہے جس کی کرسی
یہاں وہاں صرف اس کی مرضی

احد صمد جو ہے سب کا خالق
بزرگ و برتر ہے سب کا رازق

حمد اسی کو ندا اسی کو
نماز اس کی ثنا اسی کو

جو خلق ساری کا پاسباں ہے
سکونِ جاں میں وہی نہاں ہے

جو رازِ دل تک کو جانتا ہے
جو نعمتیں اپنی بانٹتا ہے

کبھی ہے موسم حسیں کرتا
کسی کو ماہِ جبین کرتا

کبھی وہ راتیں طویل کرتا
کبھی کسی کو علیل کرتا

2

نمبر 3

# حمد

صحت کسی کو سکون دے دے
کسی کو غم دے جنون دے دے

کسی کو دیتا ہے اپنی چاہت
ضمیر روشن دلوں کو راحت

بدن میں میرے ہے نور جس کا
ہے زاہد کو غرور اس کا

خدائے مہرباں ہمیں دیکھتا ہے
ہمیں کچھ ضرورت ہو وہ بھیجتا ہے
کوئی دکھی کرتا رلاتا ہے ہم کو
وہ غم کو مٹاتا ہنساتا ہے ہم کو
وہی میٹھی نیندیں سلاتا ہے ہم کو
وہ پھر زندہ کرکے پھر اٹھاتا ہے ہم کو
گھڑی دو گھڑی کی ہے یہ زندگانی
ہمیں آخرت ہے اسی میں کمانی
ہو غفلت میں سارے جتاتا ہے سب کو
راہِ حق پہ آؤ بلاتا ہے سب کو
ثمر پھول کلیاں نعمتیں ساری
میرے ربّ تعالیٰ یہ رحمت تمہاری
بڑے ہم پہ احساں ہیں پروردگار
مگر تو جتاتا نہیں بار بار
خداوندِ عالم گنہگار ہیں ہم
تیرے سامنے اب شرمسار ہیں ہم
میری زندگی یونہی بیکار گزری
نہیں تیرے پیمانے پر پوری اتری
سزا دے جزا سب تیری مہربانی
تیرے سامنے اب ہے گردن جھکانی
ہے امید واثق ہمیں بخشش دے گا
کہ رحمت تیری کا ہے اونچا پھریرا
تیری رحمتوں کی یہ تو ہین ہوگی
اگر زاہدہ تیری غمگین ہوگی

# حمد

میں مشکور و ممنون ہوں جب سے پائے
میری روح میں انوار تیرے سمائے

بصارت میری میں تیرا نور پنہاں
بصیرت میری میں تو ہی جھلملائے

ہے لطف و عنایت تیرا چار جانب
حمد کہہ کے میرے ہیں لب مسکرائے

جلیل و قدیم و قدیر و احد ربّ
تیری رحمتوں میں مجھے چین آئے

میری احکم الحاکمین سے دعا ہے
مجھے تجھ سے دوری کبھی نہ بھائے

تیری زاہدہ کی یہی آرزو ہے
تیرے گھر میں آ کر لحد میں سمائے

نمبر 8

سلام

سلام اس پر کفر کے دور میں تشریف جو لائے
پیامِ حق سنایا اور کفر سے آپؐ ٹکرائے
جہاں کے خالق و مالک سے متعارف بھی کروایا
اجالا چار سو عالم میں نورِ حق سے پھیلایا
سلام اس پر کہ جس نے راہ اللہ پاک دکھلائی
درود اس پر کہ جس نے دینِ حق کی بات سمجھائی
سلام اس پر جو خلقِ اوّلین جسدِ نورانی ہے
درود اس پر جو رحمتِ عالمین ہے غیر فانی ہے
سلام اس پر جو یکتا ہے نہیں اس کا کوئی ثانی
درود اس پر کہ جس کا سایۂ رحمت ہے لافانی
سلام اس پر کہ بعد اللہ کے ہے محترم سب سے
درود اس پر خدا نے کر دیا جو محتشم سب سے
سلام اس پر کہ جس کا نام نامی اسمِ اعظم ہے
درود اس پر خدا کے سب خزانوں کا جو قاسم ہے
سلام اس پر کہ روزِ حشر جس کی حکمرانی ہے
درود اس پر کہ جس نے امت اپنی بخشوائی ہے
سلام آقاؐ خدارا زاہدہ کو پاس بلوا لو
بڑا مقبول سا اپنا قصیدہ مجھ سے لکھوا لو

صلوٰۃ وسلام اور درود وسلام
حبیبِ خدا آقا کی احترام

ہوائیں ہیں سرکش ہیں مضطر تمام
بھنور میں پھنسے ہیں تمہارے غلام
تیرا حکم چلتا ہے ہر جا پہ عام
کنارے لگاتا ہے اب تیرا کام
تمہارا اشارہ ہو طوفانِ موج
بدل لے گی رخ پار ہونگے تمام
پہنچ جائے امت کنارے تمام
کہ ماہی ہمارے کی رحمت ہے عام
تیری رحمتوں کی ہوا ہو چلی
تیرے گھر پہنچ جائیں تیرے غلام
زبان و دہن میں ہو نعت و حمد
صلاۃ وسلام ہر گھڑی ہر مقام
کریں تیرے دربار میں چاکری
دیں پلکوں سے جھاڑو صبح ہو کہ شام
رہوں زیرِ سایۂ گنبد سدا
جو لائے صبا شاہِ دیں کا پیام
تیرے پاک مرقد کو چومے نظر
نظر میں ہوں جلوے تمہارے دوام
میرے وقتِ آخر رہیں سامنے
میرے شاہِ دیں میرے خیر الانام
ریاض الجنہ میں قضا ہو میری
ہو تیرے قدمیں تیری ادنیٰ غلام
تیری زاہدہ کی یہ ہے آرزو
تیری جنتوں میں رہے نیک نام

خدا نے بنا کر زمین و زماں
عطا کر دیئے تجھ کو دونوں جہاں

بنایا تجھے رحمۃ العالمین
اے محبوبِ ربّ اے حسین نازنین

تمہاری لطافت گلوں میں بھری
ہے خوشبو تمہاری ہر اک گل کلی

نہیں تیرے جیسا کہیں بھی کوئی
کہ اوّل بنا تیری رکھی گئی

تو واحد ہے یکتا ہے بے مثل ہے
تو یزداں کا شہکار در اصل ہے

شمعِ دینِ حق ہاتھ میں ہے تیرے
کہ رہتا خدا ساتھ میں ہے تیرے

اے شمعِ حرم رحمت العالمین
محبت تمہاری ہے اپنا یقین

ہمیں دینِ حق کی سمجھ کر عطا
اطاعت تمہاری کریں ہم سدا

تیرے راستے پر ہی چلتے رہیں
تیرے پیار میں جیتے مرتے رہیں

جہاد قلم کرنے سے کام ہو
تو غازی شہیدوں میں بھی نام ہو

تمنا ہے میری نبی مصطفیٰ
اے شافعِ حشر حامی روزِ جزا

میں پہنچوں حشر میں تیری بارگاہ
حکم ہو کوئی نعت ہم کو سنا

سناؤں میں نعمات طیب وہاں
تیرے نور کی ہوں شعاعیں جہاں

تیری بزمِ نوری میں ہم پیش ہوں
ادب سے یہ میتائیں خاموش ہوں

تیرے نور کی دھارا چلتی رہے
غذا ہم کو روحانی ملتی رہے

تمہارے حکم کی ہو تعمیل جب
بیاں ہوں حکایاتِ تفصیل تب

میں چھ اپنے دیوان رکھوں وہاں
قدوم مقدس ہوں تیرے جہاں
تیری بارگاہ میں ہوں سارے قبول
یہ نعتوں سلاموں درودوں کے پھول

سرور آفریں نغمہ پُر نور سے
تیرا عشق ظاہر ہو ہر طور سے

تیرا تذکرہ ہو لطف اتم
میرے سیدی اے شہہ ذوالکرم

1

مبارک باد اے دنیا محمدؐ مصطفٰےؐ آئے
جبین ارض کا چومنے محمدؐ مجتبٰیؐ آئے

عرش کی رونقیں آئیں فرش کی زینتیں آئیں
مقدر جاگ اٹھے ہیں خدا کی طلعتیں آئیں

پڑھو صلے علٰی سارے خدا کی رحمتیں آئیں
ہمارے پیشوا آئے خدا کی نصرتیں آئیں

زبانِ ربّ تعالیٰ پر نبیؐ کی ذات کے نغمے
زبانِ قدسیاں پر ہیں درود و نعت کے نغمے

سلامِ عشق جبرائیلؑ بھی اب پیش کرتے ہیں
نبیؐ کی بارگاہِ ناز میں با ادب رہتے ہیں

سلامی پیش کرنے کو ملائک کے وفد آئے
تمہاری بارگاہ میں پیش کرنے جاں نقد لائے

کھڑی حوراتِ جنت با ادب ہیں آپؐ کے آگے
وہ کہتی ہیں جہاں والوں کے کیسے بھاگ ہیں جاگے

خدا کا حکم ہے لوگو پڑھو صلے علٰی سارے
کہ ختمؐ المرسلیں ہیں ربّ تعالیٰ کو بہت پیارے

یہ جبرئیلؑ امیں آئے پیامِ ربّ سنانے کو
چلی آئی ہیں سب حوریں نبیؐ کے گیت گانے کو
کھڑے ہو کر سنائیں سب میرے محبوبؐ کی نعتیں
خداوندِ دو عالم کو ہیں بھاتیں شاہؐ کی باتیں

بڑی اچھی وہ محفل ہے جہاں ہو نعت آقاؐ کی
نزولِ رحمتِ رب ہے جہاں میں ذات آقاؐ کی

فضائیں مسکراتی ہیں محمدؐ مصطفیٰؐ آئے
ہوا نے گنگنا کر رحمتِ عالم کے گن گائے

غرض ہر سمت خوشیاں ہیں بہاریں مسکرا اٹھیں
گل و گلزار مہکے ہیں ہوائیں مسکرا اٹھیں

تمہاری آمدِ خوش کن سے بے چینی نہیں باقی
اے محبوبؐ دو عالم کوثر و تسنیم کے ساقی

کرم کی سب ادائیں آپؐ سے منسوب ہیں پیارے
کہ تو ہے شافعؐ محشر کرم مطلوب ہیں پیارے

دلِ مضطر کو آقاؐ کی ثنا خوانی نہیں آتی
تمہاری یاد آتی ہے پریشانی نہیں جاتی

میں کہتی ہوں تیری نعتیں اگر منظور ہو جائیں
میری نسلیں بھی تیری نعت پر مامور ہو جائیں

تمہارے آستانے سے جہاں کو ملتی راحت ہے
حبیبِ کبریا صلِ علیٰ کی سب کو چاہت ہے

کرب میں جب پکارا رحمتِ عالم چلے آئے
نگاہِ لطف سے دیکھا بڑے ہیں لطف فرمائے

ہے مشکل وقت پھر آیا مدد درکار ہے آقاؐ
تمہارے ہاتھ میں ہے اب تو ہی مختار ہے آقاؐ

تمہاری زائرہ ہے سرنگوں سرکارؐ کچھ کیجے
ہماری سرفرازی کے لئے اللہ کچھ دیجے

جب بھی ذکر شہِ ابرار یہاں ہوتا ہے
میرا دل تیری قسم وجد کناں ہوتا ہے

میں جو قرطاس سے کرتی ہوں تمہاری باتیں
فکر میری میں ترا حسن تہاں ہوتا ہے

سورۂ آں و الشمس و ضحیٰ پڑھ لیں تو
تیرے انوار سے پر نور مکاں ہوتا ہے

جب کبھی نعت محمد پڑھے محمد پہ درود
لوحِ دل کا تو سحر تک سماں ہوتا ہے

جب بھی تکرار منافق کریں مجھ سے الحمد
اور عشقِ شہِ ابرار جواں ہوتا ہے

پھول کھلتے ہیں محبت کے میرے گلشن میں
آپ کا جود و کرم سب پہ عیاں ہوتا ہے

یہ مضامین حمد نعت مسلسل آمد
اپنا یہ رنگِ بیاں اپنا کہاں ہوتا ہے

باادب قلم میرا ہولے بھی چلتا ہے
تیری روداد کرم کا جو بیاں ہوتا ہے

آتے آتے بھی مشکل میری ٹل جاتی ہے
ایسے میں شاہ کی رحمت کا گماں ہوتا ہے

جب بلاؤں کو مٹا دیتی ہے نصرت شاہ کی
اور مضبوط یقین میرا ایماں ہوتا ہے

میرے معبود کی رحمت کے سبب ہر لمحہ
شافعِ حشر میرا انس و جاں ہوتا ہے

جب تلاطم میں گھری زاہدہ روئی تڑپی
میرا فریاد رساں شاہِ شہاں ہوتا ہے

نقشِ پا آپؐ کا سرکارؐ میرے ساتھ رہے
دونوں عالم میں تیرا پیار میرے ساتھ رہے
ہو تیرے دین کی خدمت سے میرے دل کی لگی
غیر تیرے سے تعلق نہ گوارہ ہو کبھی
آپؐ کی یاد تو رہتی ہے میرے دل میں نہاں
آپؐ ہمراہ رہیں میرے نبیؐ دونوں جہاں
شاید یہی آپؐ سے قربت کا بہانہ ہے شہاؐ
روح میری کا تیرے پاس ٹھکانہ ہے شہاؐ
میں تیرے لطف و عنایات میں کھوئی کھوئی
پڑھ درود آپؐ کی خاطر سے میں چپ چپ سوئی
پھول خوشبوؤں سے میرے دل میں کھلا کرتے ہیں
جب تیرے نعت سے عنوان ملا کرتے ہیں
رقص کرتا ہے قلم میرا وجد میں آ کر
لوٹ کر تیرا کرم تیری بزم میں جا کر
پھر میرے ہوش و خرد اور سوا ہوتے ہیں
گھومتے گرد تیرے تجھ پہ فدا ہوتے ہیں
یاد آور ہے دعا میری تمہارے در پر
پھر کھلی دل کی کلی بخت میرا ہے یاور
آج ہے عید کا تہوار توجہ کیجیے
آج ہو نظرِ کرم عید کا تحفہ دیجیے
پھر عنایات سے بھرپور ہو میرا دامن
رخ سے سرکارؐ ہٹا دیتا ہجر کی چلمن
آپؐ کی زاہدہ جی بھر کے نظارہ کر لے
اور تیرے ہجر کی دنیا سے کنارہ کر لے

جب بھی لب پر میرے آقاؐ کی ثنا آتی ہے
میٹھی میٹھی سی کسک جاں میں اتر جاتی ہے

کاش میں ایسی کہوں کوئی ثنائے خواجہ
جیسی کہ خواجہ دیں آپؐ کے من بھاتی ہے

دیکھ کر آپؐ کو حسّان رہے مدح سرا
پر میری فکر شبیہہ ایک بنا پاتی ہے

جیسے ہو نور کے ہالے میں دمکتا مہتاب
جس کی ہر کرن جہانوں میں ضیا لاتی ہے

ایسے اوقات میری روح کو بہلاتے ہیں
میری جاں آپؐ کے انوار میں کھو جاتی ہے

اور دل پیار سے مغلوب ہوا جاتا ہے
تیری تحسین کے نغمات زباں گاتی ہے

میری سوچوں کی عبادت ہے ثنائے خواجہ
میرے افکار کو خواجہ کی ثنا بھاتی ہے

حمد کیا ہے؟ میرے اللہ کی ثنائے خوش کن
نعت سرکارؐ کے اوصاف کو گنواتی ہے

زاہدہ آج کرم ان کا بہت ہے ہم پر
میری جاں جلوۂ جاناں میں گھلی جاتی ہے

کلام نمبر ۱۵

## نعت

خدا نے کہی نعت سرکارؐ کی
مدح کر کے اللہؐ نے دلدار کی
خدائے زمین آسمان نے کہا
میرا مصطفےٰؐ ہے میرا دلربا
محمدؐ پیارے سے نور و ضیا
سبھی پا رہے ہیں یہ ارض و سما
جہاں جو بھی ہے میری مخلوق ہو
حکم ہے میرا ساری تخلیق کو
اگر چاہتے ہو میری تم رضا
سبھی کرتے رہنا نبیؐ کی ثنا
کرو سب کرو پیش سرکار کو
درود اور سلام شاہِ ابرار کو
خدا ورد رکھے کہ سہ قدسیاں
وظیفہ یہی ہے سرِ عرشیاں
سہل ہے زباں پر درود و سلام
نہیں اس سے بہتر کوئی اور کام
مقدر میں تیرے ہو دار السلام
تمہیں بھی مل جائے عالی مقام
رہو ہر زمانے میں تم نیک نام
پڑھو تم ایسے لیس درود و سلام

وقت آیا جب ظہورِ نورِ خلق اوّلیں
آمنہؓ سے بالمقابل اور کوئی تھا نہیں

جس کی عصمت اور عفت پر فرشتے ہوں گواہ
پورے عالم میں فقط تھی آمنہؓ ہی باحیا

تجھ کو اماں آمنہؓ اللہ نے جب چن لیا
گود تیری میں نبوت کے امیںؐ کو رکھ دیا

آمنہؓ کو ربّ تعالیٰ نے بڑی عظمت ہے دی
رحمتِ کونین دے کر رفعت و برکت ہے دی

پاک دامن نیک سیرت پاک طینت کے لئے
منتخب تجھ کو کیا حق نے امانت کے لئے

پورے عالم میں نہیں ہے آپؓ جیسا خوش نصیب
گود میں جس کی رہے ہوں ربّ تعالیٰ کے حبیبؐ

نورِ ذات کبریا جب گھر میں تیرے آ گئے
تیرے چاروں سمت نورِ حق کے بادل چھا گئے

تم پہ تیرےؓ لاڈلےؐ پہ دم بدم لاکھوں سلام
ہم غلاموں کی ہے عادت بھیجنا ہر صبح و شام

اور عادت ہو گئی ہے ہر گھڑی ہر پل ہمیش
ہم درود و تحیت کی سوغات بھی کرتے ہیں پیش

آپؓ پر لاکھوں کروڑوں آمنہؓ اماںؓ سلام
تیرے بطنِ پاک سے تولّد ہوئے خیرالاناؐم

تم پہ لاکھوں اور کروڑوں رحمتیں ہوں سحر و شام
اور شاہؐ کے والدِؓ ماجد پہ رحمت ہو مدام

زاہدہ اب پیش خدمت کر رہی ہے التجا
دیجیئے ہم کو سہارا چھائی ہے غم کی گھٹا

حلیمہؓ سعدیہ تم کو مبارک ہے
تیری محرومیوں ناکامیوں کا یہ تدارک ہے
کہ گھر تیرے میں رحمتؐ عالمین تشریف ہیں لائے
تیرے گھر میں خدا کا نور ہر جانب نظر آئے
مجسم نورؐ آئے ہیں تیری قسمت بنانے کو
خدا نے چن لیا تم کو انہیںؐ سینے لگانے کو
یہاں جبرئیلؑ آتے ہیں انہیں جھولا جھلانے کو
بریں سے حوریں آتی ہیں انہیں لوری سنانے کو
محمدؐ کی رضاعی والدہؓ رحمت مبارک ہو
حبیبؐ کبریا کی آمد و برکت مبارک ہو
مبارک ہو خدا کی ساری رحمت آگئی گھر میں
غم و دکھ ہو گئے رخصت، مسرت آگئی گھر میں
فراغت تھی کہاں ایسی کبھی تیرے گھرانے میں
تیرا دل بھی تھا مرجھایا ہوا اس قید خانے میں
تیرے گھر میں خدا کی خاص رحمت ہے اتر آئی
کہ تو ہے رحمت عالم شہؐ لولاک کی دائیؓ
فراوانی رزق کی تیرے گھر میں کب ہوئی پہلے
تیرے افرادِ خانہ سیر ہوتے یا شکم حیوان تیرے بھرتے
مقدس دائیہؓ کے گھر میں ہر سو عید کی رونق
شہؐ لولاک پیارے کا ہے صدقہ یا تتنا رازق
بڑھا جھولی کو تو بھی زاہدہ اللہ کے آگے
بھرے دامن تیرا صدقات سے قسمت تیری جاگے

خدیجہؓ کی عظمت بیاں کر سکوں
جو اوصاف ہیں ان کے کیونکر کہوں

وہ امہاتؓ میں سب سے اوّل رہیں
مسلماں خواتیں میں اوّل ہوئیں

خدا کے نبیؐ جن کے سرتاج ہیں
وفا اور سخا جن کی معراج ہیں

وہ محبوب بیوی تھی سرکارؐ کی
جو رہتی طلبگار انوار کی

نبیؐ کی محبت سے سرشار تھی
کڑے وقت میں وہ مددگار تھی

حرا سے جو لوٹے نبیؐ مصطفٰیؐ
لئے کانپتے تھے یہ بارِ وحئی خدا

خدیجہؓ نے سر گود میں لے لیا
تھے آرام فرما دل و جانِ ما

خدیجہؓ نے سرکارؐ سے یہ کہا
سناتے ہیں دانا کو قصہ حرا

خدیجہؓ کے ہمراہ گئے مصطفٰیؐ
سنانے حرا کا تھا جو واقعہ

خدیجہؓ کے ہمراہ تھے خیرُ الانامؐ
سنایا جو دانا کو قصہ تمام

باقی اگلے صفحہ پہ

کلام نمبر 54

سنی اس نے ساری حکایت جبھی
تو فوراً ہی تصدیق اس نے یہ کی

ہے پہلی کتابوں میں رب کا بیاں
کہ آخر میں آئیں گے شاہِ شہاں

کہا اس نے سرکار مشکل کشا
سلام آپ کو خاتم الانبیاء

نہیں اور کچھ بھی یہ اس کے سوا
کہ جبریل لائے تھے وحئ خدا

خدیجہ نے فوراً کہا یہ ملا
شہادت میں دیتی ہوں نورِ خدا

مبارک ہو آقا امام انبیاء
کہ ہیں آپ ہی شافعِ روزِ جزا

تیری زاہدہ ہوگی اس دور میں
تو دیتی شہادت اسی طور میں

عائشہؓ سرکارؐ کو محبوب تھی
اس کو آقاؐ کی رضا مطلوب تھی
عائشہؓ کی ایسی عظمت شان ہے
جو بیاں کرتا خدا رحمان ہے
آپؓ کی عصمت پہ شاہد ہے خدا
اور سورۃ نور عفت پر گواہ
عائشہؓ کی عظمتوں کو ہو سلام
کہ سراپا صدق تھیں وہ نیک نام
دخترِ صدیقؓ کا ہر ہر عمل
آئینہ تھا دینِ حق کا در اصل
تھیں مبلغ دینِ حق کی عائشہؓ
روکتیں کرتے سے عمل فاحشہ
دین سیکھا آپؓ نے سرکارؐ سے
روشنی پاتی رہیں انوار سے
کم سنی میں تھیں کہ منکوحہ بنیں
شاہؐ کی زوجہؓ بن کے خوش بے حد ہوئیں
ان کی رفعت کو پہنچ سکتا ہے کون
تہمتیں جل کر لگاتے تھے فرعون
اس لئے کہتی ہوں لوگو یہ ملا
زوجۂ سرکارؐ پر ہو کر فدا
کر لے توبہ اے منافق قبل موت
ورنہ واصل ہو جہنم، ہو جا فوت
تو الٰہ کا پیار تو سرکارؐ ہیں
ان کےؐ اہلؓ و آلؓ ہیں اطہار ہیں

آج دل کہتا ہے کر لو بو بکرؓ کی گفتگو
علم ہے محدود میرا دل کو تیری جستجو
شان تیری کو بیاں کرنے کے قابل میں نہیں
تیری توصیف و محبت میں ہیں باتیں کچھ کہیں
عائشہؓ زوجہ نبیؐ کی آبرو ہے باپؓ کی
سیدی صدیق اکبر شان ہے یہ آپؓ کی
بیٹیؓ صدیقہؓ تیری ہے زوجِ آقاؐ محتشم
بو بکرؓ صدیق تیرا سب گھرانہ محترم
جان سے پیارے رہے ہیں تجھ کو شاہِؐ دوسرا
تم کڑے وقتوں میں کرتے حق محبت کا ادا
جان پر بھی کھیل کر سرکارؐ کے ہم راہ تھے
ثور میں سرکارؐ کے غم خوار دل کی چاہ تھے
کافروں کے غول تھے جب مصطفیٰؐ کو ڈھونڈتے
تیغ و خنجر تیر لے کر دندناتے گھومتے
ایسے وقتوں آپؓ ہی سرکارؐ کے غم خوار تھے
اور آڑھے وقت غارِ ثور میں دلدارؐ تھے
آپؓ جب پیمانۂ الفت میں پورے آ گئے
اور محبوبِؐ دو عالم کی عنایت پا گئے
آ گیا عشرہ مبشرہ میں تیرا نام عظیم
آپؓ یارانِ نبیؐ میں سب سے بڑھ کر ہیں فہیم
واقعہ معراج کی تصدیق میں اول رہے
جب کہ کاذب بک رہے تھے بولہب بوجہل سے
کاش ہوتی زاہدہ سرکارؐ کے اس دور میں
ٹکڑے کر کے ڈال دیتی فاسقوں کو گور میں